ٹورانٹو۔ کنیڈا

پندرہ روزہ

الہلال

قیمت: ۵۰ سینٹ

جلد: ۲ شمارہ: ۱۵

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۲۳ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ
۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء

مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر پاک بھارت تعلقات معمول پر نہیں آسکتے

تصفیہ اقوامِ متحدہ کی قراردادوں اور معاہدۂ شملہ کی روح کے مطابق ہونا چاہیئے جنرل اسمبلی میں بھارتی نمائندے کو پاکستانی مندوب کا جواب

افغانستان کی سنگین صورتحال کی ذمہ داری پاکستان پر نہیں

کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے بھارتی مندوب کرشنن کی جوابی تقریر

آغا شاہی پر بھارت کے داخلی معاملات میں مداخلت کا الزام

پاکستان کے ماہرانہ کمانڈو آپریشن نے بھارت کو بڑی اذیت سے بچا لیا

بھارت پاکستان کا معترف ہوگیا

پاکستانیوں نے کارنامہ کر دکھایا

ملک میں تعلیم کے ساتھ کھیل کا معیار بھی گر گیا ہے محمود اعظم فاروقی

کھلاڑی اور کوچ دونوں کھیل کی صحیح روح کو جانیں

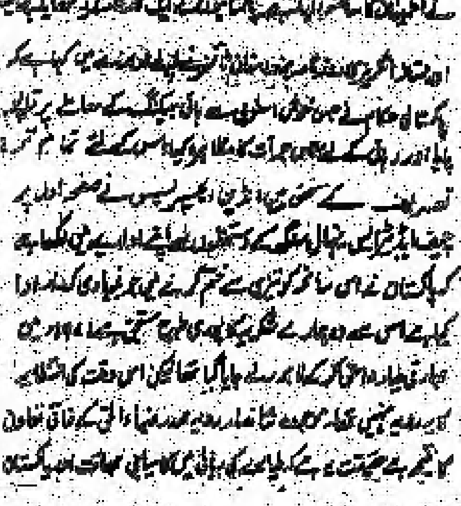

تحریک بحالی جمہوریت انتشار کا شکار ہوگئی

نوابزادہ نصراللہ خان کی بیگم نصرت بھٹو سے ملاقات

ہر بجنوں نے مساوات اور عزتِ نفس کے لئے اسلام قبول کیا ہے، ابراہیم سلیمان

ارشد وارا اور خوش نویسوں کو

ایسی چنگاری بھی یارب اپنے خاکستر میں تھی

صاحب کردار مسلمان حکمراں اورنگزیب کی زندگی کا ایک روشن پہلو

[illegible]

> ٹوپیاں سینے کی اُجرت سے چار روپے دو آنے جو میرے پاس موجود ہیں ان سے کفن خریدا جائے

[illegible]

> درویش صفت
> بادشاہ جاہ و جلال
> کے باوجود عجز و
> انکسار کا پیکر تھا

[illegible]

(تلخیص ریاست جدید)

پٹنہ کے گوپی چند اگروال کے قبول اسلام کا ایمان افروز واقعہ

مجھے حضورؐ کی بے داغ سیرت اور حیات طیبہ نے بیحد متاثر کیا

سید محی الدین قادری

[illegible]

> شوہر کی تبدیلی مذہب پر
> بیوی نے خود کو نذر آتش
> کرکے خودکشی کی کوشش کی

[illegible]

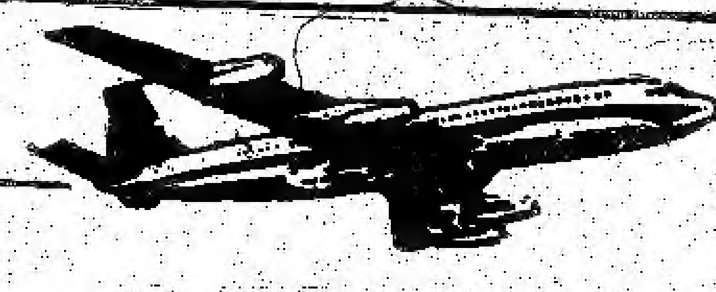

آپ دنیا میں کہیں بھی جانا چاہیں تو ہم
آپ کے سفر کے بہتر انتظامات کرسکتے ہیں

M&J TRAVEL

1240 BAY ST., TORONTO, ONTARIO, CANADA M5R 2A7
TEL. (416) 960-8348 — 960-8475

لاکھوں فرزندانِ توحید نے فریضۂ حج ادا کیا

پچاس ہزار پاکستانیوں کو حج کی سعادت نصیب ہوئی

عرفات — (رائٹر) لاکھوں فرزندانِ توحید نے بدھ کو مکہ مکرمہ میں فریضۂ حج ادا کیا۔ امسال حج کے موقع پر سعودی پولیس اور ایرانی مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ سعودی ٹیلی ویژن پر حج کی رسومات براہ راست نشر کی گئیں۔ حج کی سعادت حاصل کرنے والے مسلمانوں میں افریقہ، ایشیا، یورپ اور امریکہ کے مسلمان شامل تھے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق حجاج کی تعداد ... گزشتہ روز سعودی فرمانروا شاہ خالد نے ایران کے انقلابی لیڈر آیت اللہ خمینی سے ... ایرانی مظاہرین کا رویہ نامناسب تھا۔ پاکستان سے پچاس ہزار کے قریب مسلمانوں نے فریضۂ حج کی سعادت حاصل کی۔

میرے مکان پر حملہ نہیں ہوا

مصری وزیرِ داخلہ کا اعلان

قاہرہ (رائٹر) مصری وزارت داخلہ کے ترجمان نے صحافیوں کو دفتر میں طلب کر کے انہیں بتایا ہے کہ وزیر داخلہ محمد نبوی اسماعیل پر قاتلانہ حملے کی خبریں بے بنیاد ہیں۔ اسماعیل نے خود صحافیوں کو ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ان کے مکان پر حملے کی خبر صحیح نہیں ہے اور یہ بات بھی غلط ہے کہ ان کا ایک محافظ ہلاک ہو چکا ہے۔

ایرانی فوجیں عراق کے اندر ۲۰ میل تک گھس گئیں

نکوسیا — (اے پی) ایرانی ریڈیو نے گزشتہ روز تہران ریڈیو سے بتایا کہ ایران کی بری افواج بیس میل تک عراقی علاقے میں گھس گئی ہیں۔ ایک فوجی اعلامیے کا حوالہ دیتے ہوئے ریڈیو نے بتایا کہ یہ علاقہ مغربی ایران کے صوبہ کردستان کے سامنے واقع ہے۔

HAROON BHABHA
Insurance broker

for fast, efficient and friendly service for

car, home, life or any other type of insurance
Before you go anywhere else, for most competitive rates, contact
Haroon Bhabha
801 York Mills Rd Suit 201,
Don Mills, Ont.
(416) 444-2070/492-8608

دولت مشترکہ میں پاکستان کی دوبارہ شمولیت کی تجویز

مسز گاندھی کی مخالفت کی بنا پر سربراہوں نے غور ترک کر دیا

ملبورن — (رائٹر) سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ دولت مشترکہ کے سربراہوں کی کانفرنس نے بھارت کی وزیراعظم مسز گاندھی کی مخالفت کی وجہ سے دولت مشترکہ میں پاکستان کی دوبارہ شمولیت کی تجویز پر غور ترک کر دیا۔ ان ذرائع نے بتایا ہے کہ دولت مشترکہ کے سربراہوں کی کانفرنس میں بحث ... غیر رسمی طور پر پیش کیا گیا تھا لیکن جب مسز گاندھی نے اس کی مخالفت کی ... آسٹریلیا کے وزیراعظم مالکم فریزر ... کوئی واضح اقدام نہیں کیا گیا ہے۔

پاکستان سکھ چھاپہ ماروں کو بھارت کے حوالے کر دے گا

اسلام آباد — اس بات کا امکان ہے کہ پاکستان انڈین ایئرلائنز کا طیارہ اغوا کرنے والے پانچ سکھوں کو بھارت کے حوالے کر دے گا ...

عبدالغفار خان

اچانک ماسکو سے کراچی پہنچ گئے

کراچی — سرحدی گاندھی خان عبدالغفار خان اچانک ماسکو سے کراچی پہنچ گئے ...

بشن سنگھ بیدی کیلئے صدر ضیاء کا تحفہ

راولپنڈی — صدر مملکت جنرل ضیاء الحق نے کرکٹ کے بھارتی کھلاڑی بشن سنگھ بیدی کو ...

HIRE A DISABLED PERSON AND BE HELPED

کسی معذور فرد کو ملازمت دے کر اس کی مدد کیجیے۔

اگر بحیثیت آجر آپ کو باصلاحیت اور باہمت، ہنر یافتہ افراد کی ضرورت ہے تو معذور لوگوں کی قابلیت پر نظر ڈالیے۔

ان میں سے بہت سے افراد مختلف سطح کا کاروباری، صنعتی، تجارتی اور پیشہ ورانہ تجربہ رکھتے ہیں۔ ان میں جذبہ بھی ہے اور خود پر بھروسہ بھی اور کئی موقعوں پر انہوں نے اوسط درجہ کے کام کرنے والوں سے بڑھ کر پیداواری صلاحیت کا ثبوت دیا ہے۔

کسی بھی خاص نوعیت کے کام کے لیے مناسب ترین فرد کے انتخاب میں ہم یوں آپ کی مدد کر سکتے ہیں:

۱۔ ملازمت کی اہلیت کی پہلے ہی سے جانچ کیے ہوئے درخواست گزاروں کی فراہمی۔
۲۔ ان کی صلاحیتوں اور استعداد کے بارے میں قابلِ اعتماد معلومات۔
۳۔ بلامعاوضہ کام کی آزمائش کے مواقع۔
۴۔ اگر ضرورت ہو تو کام کی ابتدائی تربیت کے دوران ٹریننگ فیس کی ادائیگی۔
۵۔ نئے ملازمین کی اہلیت کو یقینی طور پر بڑھانے کے لیے مزید تعاون۔
۶۔ کسی خاص فرد کو کام کے لائق بنانے کے لیے اس کی ضرورت کے مطابق مخصوص آلات کی فراہمی یا ان میں رد و بدل کے لیے مالی امداد۔

انٹاریو کے ہر بڑے مرکز میں ایسے مشیر کار موجود ہیں جو آپ کی ضرورت کے مطابق اسٹاف آپ کے لیے مہیا کریں گے اور ان کی تربیت میں مدد دیں گے۔

مزید معلومات کے لیے کتابچہ بعنوان THE STAFF YOU NEED ذیل کے پتہ یا فون نمبر (416) 965-7252 سے حاصل کیجیے۔

Vocational Rehabilitation Service,
Communications Branch, 7th Floor, Hepburn Block,
Queen's Park, Toronto, Ontario M7A 1E9.

حکومت انٹاریو — لوگوں کی مدد کے لیے کام کر رہی ہے!

International Year of Disabled Persons 1981

Ministry of Community and Social Services
Ontario
Frank Drea, Minister
William Davis, Premier

چھاپہ ماروں کی کامیاب کاروائی پر صدر ریگن کا اظہار تشکر

طیارہ اغوا کرنے والوں نے مسافروں سے خالصتان زندہ باد کے نعرے لگوائے تھے

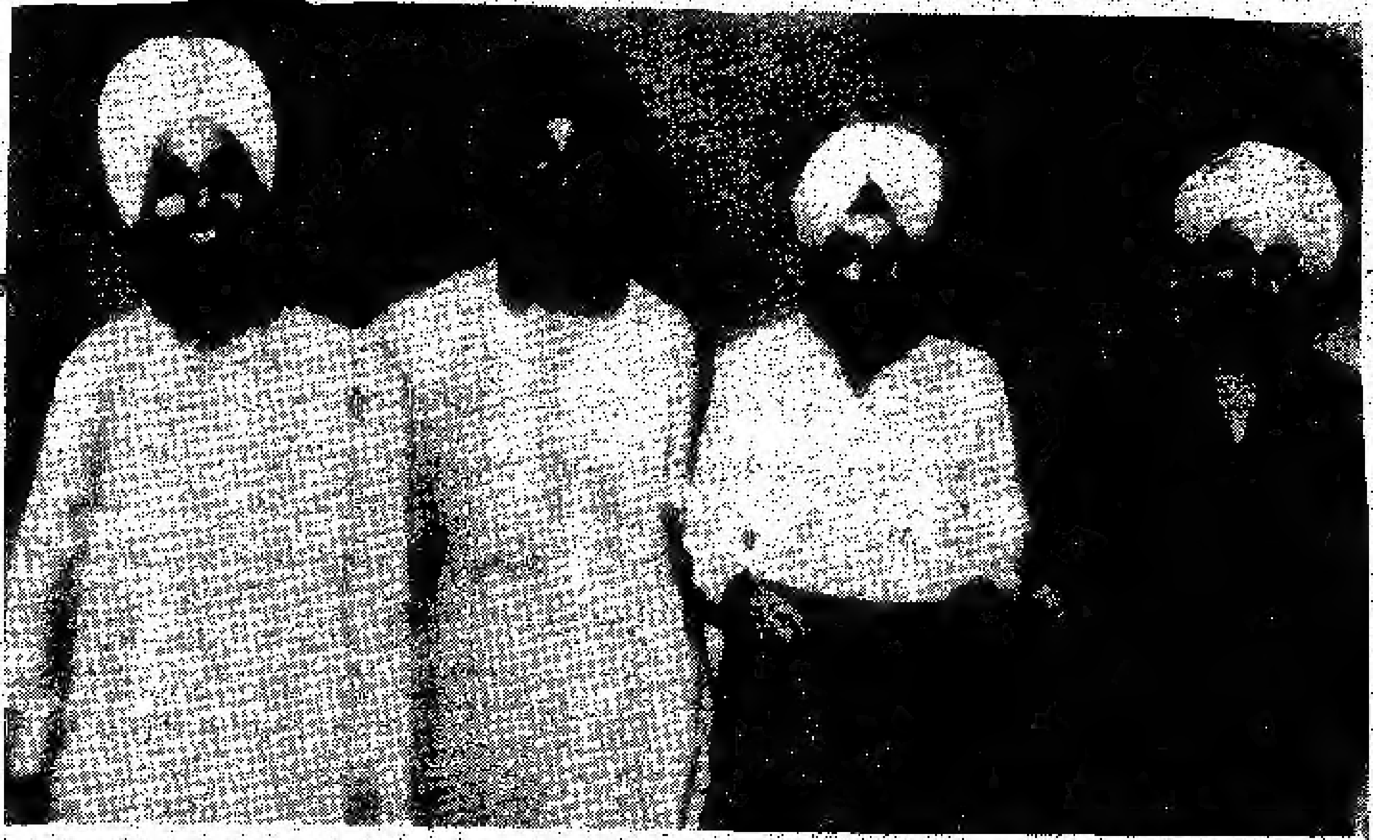

انڈین ایئر لائنز کا بوئنگ طیارہ اغوا کرنے والے پانچ سکھوں میں سے چار جنہیں پاکستانی فوج کے چھاپہ ماروں نے حراست میں لیا

کچھ مشاغل ان کے بھی

یوپی میں ترائی کے علاقوں میں آباد ۳ ہزار سکھ خاندانوں کی بےدخلی

پنجاب کے سکھ اس اقدام کو برداشت نہیں کریں گے۔ سردار جگجیت سنگھ کا انتباہ

حبیب جالب کے خلاف مقدمہ

A Zabiha meat shop in Toronto

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 DUNDAS STREET WEST

(Near Jami Mosque)

PHONE: (416)532-8267

(Free Delivery)

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی

پہلی دکان

AFRO - ASIAN

918 PAPE AVENUE

TORONTO

ہندوستانی اور پاکستانی فلموں کی ویڈیو کیسٹ اور مشینیں کرایہ پر دستیاب ہیں۔ آج ہی فون کیجئے۔

PHONE: 463-1287

پندرہ روزہ
البلاغ
سٹورانٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔
سنو! اللہ کے دوستوں کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (القرآن)

بخدمت جناب راجہ ظفر الحق صاحب

وزیر اطلاعات راجہ محمد ظفر الحق صاحب نے کہا ہے کہ سنسر شپ کا بتدریج خاتمہ کیا جا رہا ہے۔ سنسر اب صرف سیاسی سرگرمیوں کی خبروں کے لیے ہے اور ان سرگرمیوں پر آج کل ملک میں پابندی ہے۔ تاہم اخبارات سرکاری محکموں اور اداروں کی کارکردگی پر نکتہ چینی کے لیے آزاد ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ چاروں صوبوں میں سنسر شپ کے لیے ایک جیسی پالیسی ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ فحش مواد کی اشاعت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وزیر اطلاعات مسلسل یہی باتیں کئی ماہ سے دہرا رہے ہیں اور کئی اخبارات ان کی ان باتوں کی تردید کر چکے ہیں۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ وزیر اطلاعات پھر کہتے ہیں کہ چاروں صوبوں میں سنسر شپ کے لیے ایک جیسی پالیسی ہے اور سرکاری محکموں اور اداروں کی کارکردگی پر نکتہ چینی کی آزادی ہے۔ غیر سیاسی معاملات پر اظہار خیال پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ مگر ان باتوں کا جب اخبارات کی طرف سے جواب دیا جائے تو اس کے چھپنے کی کوئی ضمانت نہیں کبھی کبھار ادھوری باتیں چھپ بھی جاتی ہیں تاکہ سنسر نافذ نہ ہونے کا تاثر رہے۔

ہم ایک بار پھر وزیر اطلاعات صاحب کے تازہ ارشادات کی تردید شالوں اور حوالوں سے کرتے ہیں۔ وزیر اطلاعات کی اس بات کا جواب کہ سنسر بتدریج ختم کیا جا رہا ہے ہم پچھلے ایک موقع پر دے چکے ہیں جو چھپنے نہیں دیا گیا کہ وزیر اطلاعات یا صدر صاحب کسی اطلاع کے بغیر خاموشی سے کسی روز شام چھ بجے سے رات کے بارہ بجے تک کا وقت اخبار کے دفتر میں گزار کر دیکھ لیں کہ بتدریج ختم ہونے والے سنسر کی کیفیت کیا ہے؟ وزیر اطلاعات کا کہنا ہے کہ غیر سیاسی معاملات میں اظہار خیال پر کوئی پابندی نہیں سرکاری محکموں اور اداروں کی کارکردگی پر نکتہ چینی کی آزادی ہے۔ ابھی گذشتہ روز کی اشاعت ہی میں ہم نے ٹیلی ویژن کے متعدد پروگراموں کی نشاندہی کر کے ان کے تضادات کو بے نقاب کیا۔ مگر وہ سنسر کر دیا گیا۔ سہیل رعنا صاحب کے پروگرام کے بارے میں یہ چھپنے نہیں دیا جاتا کہ ان کے پروگرام میں طالبات کو دوپٹے کے بغیر کیوں پیش کیا جاتا ہے جبکہ اسکولوں میں طالبات کو چادر اوڑھنے کا پابند کیا گیا ہے۔ یہ کونسا سیاسی معاملہ ہے یا سہیل رعنا کہاں کی سیاسی شخصیت ہیں۔ یا ہماری یہ تنقید کس معیار پر غیر تعمیری اور غیر مقصدی ہے؟ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے سہیل رعنا صاحب کے اس پروگرام کے بارے میں جب بھی نشاندہی کی گئی وہ سنسر کی زد میں آ گئی۔ کیا یہ قومی سلامتی کا مسئلہ ہے؟ اگر ٹیلی ویژن پر غیر سیاسی حلقے میں تنقید نہیں ہو سکتی تو پھر سرکاری محکموں اور اداروں کی کارکردگی پر نکتہ چینی کی آزادی کا کیا مفہوم ہے؟

رہی یہ بات کہ چاروں صوبوں میں سنسر شپ کی پالیسی یکساں ہے تو یہ بھی غلط ہے۔ معاصر حریت اور مساوات کا جو مواد چھپنے سے روکا جاتا ہے وہ لاہور اور راولپنڈی میں اس کے چھپنے کی اجازت دی گئی۔ کراچی میں جو کچھ ادارتی صفحات پر چھپنے نہیں دیا جاتا وہ دوسرے صوبوں میں چھپتا ہے۔ وزیر اطلاعات کے سنسر سے متعلق جو ادارتی نوٹ ہمیں روک دیا گیا وہ اگلے روز روزنامہ جنگ میں چھپ گیا۔ اگلے روز یہ سامنے آیا کہ اس کی اشاعت میں صرف دو دن کا فرق ہے۔ گذشتہ روز کی اشاعت میں ہمارا ایک مضمون بلوچستان میں ایک فوجی افسر کے بارے میں چھپا تھا اس کی سرخیاں سنسر کر دی گئیں جو اس سے پہلے متعلقہ حکام کی اجازت سے پیش کی گئیں۔ یہ بات کہ فحش مواد نہیں چھپنے دیا جائے گا تو یہ بھی غلط ہے۔ گذشتہ روز بھی کراچی کی اشاعت میں معاصر نے ایک نامور کھلاڑی کی تصویر چھاپی ہے جو عریاں ہے اور ہمیں سرکاری فحش تصویر چھاپنے کی ایسی اجازت نہیں ہے۔ وزیر اطلاعات خود یہ تصویر ملاحظہ فرمائیں اور غور کریں کہ ان کا یہ دعویٰ کس حد تک درست ہے۔ کیا سنسر تبدیل کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ ہمیں ایسی تصویر اتار کر چھاپنا پڑا کیا یہ ذاتی فحاشی نہیں؟

ایران میں انتخابات — حیرت انگیز کارنامہ!

ایران میں گذشتہ ساڑھے سال کی مدت میں تیسرا صدارتی انتخاب ہوا۔ اس انتخاب میں کون کامیاب ہوا اور کون نہیں۔ یہ ضمنی بات ہے۔ اصل بات جو لائق تعریف اور قابل تقلید ہے وہ یہ ہے کہ ایرانی انقلاب نے خراب سے خراب حالات میں بھی جمہوری عمل سے اپنا رشتہ منقطع نہیں ہونے دیا۔ انتخابات مقررہ سلسلے میں خوبی اعتبار سے ہوا کرتا ہے کہ ملک کی عام سیاسی فضا کشیدہ ہے۔ بیرونی مداخلت کا اثر ہے یا حالت جنگ درپیش ہے۔ یہ تینوں مواقعات ایران میں مفروضہ طور پر نہیں بلکہ امر واقعہ کے طور پر درپیش ہیں۔ داخلی سیاسی فضا کی کشیدگی کا یہ عالم ہے کہ خانہ جنگی کی کیفیت ہے۔ بیرونی مداخلت صرف ایرانی قیادت کا ظاہر کردہ اندیشہ نہیں ہے بلکہ اس کے ثبوت حالات اور واقعات اس کے گواہ بھی ہیں۔ امریکہ کھلم کھلا موجودہ ایرانی قیادت کا دشمن ہے اور روس کے ایجنٹ مجاہدین خلق کی سرگرمیوں کی صورت میں عملاً اعلان جہاد کر چکے ہیں اور ایران اپنی سرحدوں پر ایک سال سے زیادہ عرصے سے مسلسل عراق سے حالت جنگ میں ہے۔ ان حالات میں ایرانی قیادت اگر چاہتی تو بالکل بجا طور پر بہت ہی جائز جواز کے ساتھ انتخابات کو ٹال سکتی تھی مگر اس نے ایسا نہیں کیا اور تمام مواقعات کے باوجود صدارتی اور مجلس کی خالی نشستوں کے انتخابات کروا لیے۔ جمہور سے تعلق کے سلسلے میں یہی رویہ دراصل ایرانی انقلاب کی قوت کا اصل سرچشمہ ہے اور شاہ پر انتہائی ناسازگار حالات کے باوجود بھی ایرانی قیادت کو بہرحال جمہور کی تائید اور حمایت حاصل ہے۔ ایسی صورت میں کہ جب ایرانی پارلیمنٹ کے ارکان کو بموں سے اڑایا جا رہا ہو۔ صدر اور وزیر اعظم اور قومی رہنما دہشت گردی کا نشانہ بن رہے ہوں اور ملک کے بہت سے حصے میں کسی نہ کسی صورت ایرانی قیادت سے متعلق افواہیں اڑائی جا رہی ہوں کیا ایسے سنگین حالات میں پر امن طور پر انتخابات کا انعقاد ایرانی قیادت کی بہترین انتظامی صلاحیت کا مظاہرہ نہیں ہے۔ کاش ایرانی قیادت کی طرح جمہوریت پسندی کی اس مثال سے دوسرے ممالک کو بھی نصیب ہو سکے!

روزنامہ جسارت کراچی

چوہدری ظہور الٰہی

جنہوں نے سیاست اور سماج میں اپنا مقام خود بنایا

جمعے کے روز لاہور میں دن دہاڑے چوہدری ظہور الٰہی کے قتل کے المیے سے پاکستان میں بے شمار آنکھیں اشکبار ہوں گی اور بے شمار لوگ ان کی موت پر ذاتی طور پر متاثر ہوں گے جس کا اظہار مختلف شکلوں اور رنگوں میں ہو گا لیکن اس المیے کا ایک پہلو ایسا ہے جس پر ملک کے تمام حلقوں کو، حکومت اور عوام حیثیت انتہائی سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ یہ پہلو ہے تشدد کے ذریعے اپنے مخالف اسلوب رائے رکھنے والے لوگوں کو راستے سے ہٹا دینے کا۔ کسی ذہن میں اس بات کے متعلق شک و شبہ کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں کہ چوہدری ظہور الٰہی اشتعال سیاست کا نشانہ بنائے گئے ہیں حکومت اور عوام کو ٹھنڈے دل و دماغ سے اس خوفناک ذہن کے عواقب و نتائج پر غور کرنا چاہیے اور اس کے تدارک کے لیے فی الفور مؤثر اقدامات کرنا چاہئیں جو ملک میں گولی کی سیاست کی ترویج چاہتے ہیں۔ ایسے عناصر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے قومی سطح پر مؤثر قدم اٹھائے نہ گئے تو ان سے درگزر یا اشت کے اثرات قومی زندگی کے لیے مہلک ہو سکتے ہیں۔

چوہدری ظہور الٰہی گذشتہ تیس پچیس برس سے قومی سیاسیات میں نمایاں کردار ادا کرتے چلے آ رہے تھے۔ ۱۹۶۲ء میں عام انتخابات سے بھی پہلے وہ پاکستان کی سیاسیات میں عملی دلچسپی لیتے رہے تھے۔ ۱۹۶۲ء کے عام انتخابات میں قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہونے کے بعد تو وہ باقاعدہ سکہ بند سیاستدان بن گئے تھے۔ اور اس حیثیت میں انہوں نے پاکستان کی قومی زندگی کا نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی سیاسی زندگی میں مد و جزر بھی آتے رہے۔ ایوب خان کی ڈکٹیٹر شپ کے دوران وہ یکایک نواب آف کالا باغ کے زیر عتاب آ گئے۔ جس کی انہوں نے بھاری قیمت چکائی۔ ۱۹۷۱ء میں جب بھٹو دور کے دور کا آغاز ہوا تو بھی وہ جناب ذوالفقار علی بھٹو کے غیظ و غضب کا شکار بنے۔ لیکن انہوں نے جس بہادری اور پامردی سے ان مشکلات کا مقابلہ کیا اس پر سب نے تحسین کی۔ بلوچستان وہ جیل سے رہا ہوئے تو ان کا کراچی سے ٹیکراچی تک جس طرح استقبال ہوا تھا۔ وہ ان کی شہادت کا ثبوت تھا۔ چوہدری ظہور الٰہی ایک زبردست منتظم تھے۔ سابقہ حکومت کے خلاف سیاسی پارٹیوں کا متحدہ محاذ پاکستان قومی اتحاد اس کی تشکیل میں چوہدری ظہور الٰہی کا ہاتھ سب سے بڑھ کر تھا۔ وہ ایک انتھک انسان تھے۔ جب کسی بات پر دل سے فیصلہ کر لیتے تھے تو وہ ایک چٹان کی مانند اس پر ڈٹ جاتے تھے۔ ان کا دستر خوان وسیع تھا اور وہ اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے روپیہ پانی کی مانند بہا دیا کرتے تھے۔

چوہدری ظہور الٰہی دنیاوی وجاہت اور طمطراق رکھنے کے باوجود ایک عملی مسلمان تھے۔ وہ پابند صوم و صلوٰۃ ہونے کے علاوہ اسلامی روایات کے مطابق ایک مخیر انسان تھے۔ انہوں نے اپنے والد کے نام پر جو ٹرسٹ قائم کیا تھا اس سے بے شمار مستحقین کی خاموشی سے باقاعدہ امداد کا سلسلہ جاری تھا۔ ان دنوں ان کی سوچ یہ تھی کہ سیاست سے کلی طور پر کنارہ کشی اختیار کر کے دیہات کے عوام کی طبی اور سماجی خدمت کے لیے ایک فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں لایا جائے جس کے ذریعے سارے پاکستان میں غیر سرکاری سطح پر ہسپتالوں اور سکولوں کا جال بچھایا جائے۔ تاکہ معاشرے کے نادار حصے اپنی بیماری کے باعث دو تو مریضوں کا علاج کرا سکتے ہیں اور نہ اپنے بچوں کو تعلیم سے آراستہ کر سکتے ہیں۔ اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے وہ رخصت ہو گئے۔

جیل کے قیام کے دوران چوہدری ظہور الٰہی صاحب نے دینی کتب کا گہری نظر سے مطالعہ کیا تھا۔ انہوں نے مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی کی تفہیم القرآن ان کے اپنے

ورش کی ڈائری

اپنے الفاظ کے مطابق کم از کم ایک درجن مرتبہ غور و فکر سے پڑھی تھی۔ اس سے انہیں اسلامی تعلیمات سے گہرا شغف حاصل ہو گیا تھا۔ وہ ایک اعلیٰ پائے کے مقرر تھے۔ میں نے ان کی خطابت کا بہترین مظاہرہ جناب بھٹو کے دور اقتدار میں حیدرآباد میں دیکھا تھا جب انہوں نے ایک عظیم الشان جلسے سے پیر صاحب پگاڑا کی صدارت میں خطاب کیا تھا۔ دوسرے روز جب ہم تیار ہو کر کراچی کے لیے روانہ ہونے لگے تو معلوم ہوا کہ پولیس نے اس جگہ کو جہاں ہم ٹھہرے تھے محاصرہ کر رکھا ہے۔ مقصد چوہدری ظہور الٰہی کی گرفتاری تھا چنانچہ ہم چوہدری ظہور الٰہی کے بغیر کراچی واپس پہنچ گئے۔

چوہدری ظہور الٰہی نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز گجرات کے ضلعی سطح سے کیا تھا۔ لیکن بالآخر وہ ایک قومی لیڈر بن کر سیاسی زندگی کے افق پر چھائے۔ انہوں نے اپنی برادری سے اوپر اٹھ کر ملکی کردار سے عملی طور پر یہ ثابت کر دکھایا تھا کہ نسلی برادری پاکستان کی قومی سیاست میں کوئی مقام نہیں ہونا چاہیے۔

چوہدری ظہور الٰہی کی المناک موت سے پاکستان کی قومی اور سماجی زندگی میں جو خلا پیدا ہوا ہے۔ وہ شاید کبھی پر نہ ہو سکے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ رحمٰن الرحیم اپنے بے پایاں رحم سے چوہدری صاحب کی مغفرت فرمائیں۔ اور ان کے لواحقین کے زخموں پر مرہم اور دلوں کو صبر و رحمت کی چادر رکھیں۔ آمین۔

نور بصیرت

میاں عبدالرشید

خدمات

برصغیر پاک و ہند میں تین حضرات نے خاص طور سے اسلام کی بہت خدمت کی ہے۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ، شاہ ولی اللہؒ اور علامہ اقبالؒ۔ ان میں سے کسی نے اپنا کوئی الگ فرقہ قائم نہیں کیا۔ اور مسلمانوں کے جملہ مکاتب فکر ان کا کام سراہتے ہیں اور ان کے حوالہ جات پیش کرتے ہیں۔

حضرت مجددؒ نے تصوف کو شریعت کا تابع کر دیا اور اسلام کی بعد میں جا دیا۔ ورنہ لوگوں نے تصوف کو شریعت کا مدمقابل بنا دیا تھا اور اس کے ذریعے اسلامی عقائد کی بنیادیں منہدم کرنا شروع کر دی تھیں۔ مثلاً یہ کہ صوفی کے لیے شریعت کی پابندی ضروری نہیں، ولایت، نبوت سے افضل ہے۔ وحدۃ الوجود کی تشریح ہمہ اوست (سب کچھ خدا ہے) کی گئی۔ گویا ایک طرف توحید، رسالت اور ختم نبوت جیسے بنیادی عقائد کو متزلزل کیا گیا۔ تو دوسری طرف نظام شریعت کی برتری کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ حضرت مجددؒ نے ان تمام کوششوں کا استیصال اور سدباب کر دیا۔

شاہ ولی اللہؒ نے فقہ کو سنت رسول پاک اور قرآن حکیم کے تحت لانے کا عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔ ورنہ بعض لوگوں نے فقہ کے نام پر اسلام کو مضحکہ خیز بنا دیا تھا۔ شاہ صاحبؒ نے اس بات پر زور دیا کہ قرآن پاک کو اولین حیثیت حاصل ہے اور قرآن پاک کی وضاحت سنت رسول پاک سے ہے۔ فقہ ان کے تابع ہے اور اس کی حیثیت ثانوی ہے۔ علاوہ ازیں شاہ صاحبؒ نے برملا کہا کہ شریعت کو حکمت و استدلال سے پیش کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ اور انہوں نے احکام شریعت کی حکمتیں اور مصلحتیں سلیس اور دلنشیں انداز میں پیش کیں۔

علامہ اقبالؒ نے نئے لادینی افکار کے مقابلہ میں اسلامی فکر کی برتری اجاگر کی۔ یورپ کے بعض نئے تصورات، مثلاً جمہوریت، وطنیت، لادینیت، ملکیت اور مذہب کی علیحدگی وغیرہ کا کھلا کھلا تجزیہ کیا ہے۔

تازہ بہ تازہ، نو بہ نو

✻ ... خصوصی

ادبی معرکے

پاکستان میں ادبی معرکے ... اب ... فراز ... سے ... مشاعرے ... منعقد ... ادیبوں اور شاعروں ... کتاب ... کے لئے ... اعلان ... پر ... صاحب ... کے ... ہیں۔

نے ان دونوں ... ادبی ... رقم ... بلکہ ... صاحب ... کی کوششوں سے ... ادیب ... رسالہ ... اور ... کا اعلان کیا ہے ... ادبی ... ہیں۔

"انسائیکلوپیڈیا آف اسلام"

ڈاکٹر اسرار ... نے "انسائیکلوپیڈیا آف اسلام" مرتب کی ہے۔ اس اہم کام کیلئے اہل عرب ان کا ... ہیں ... ادیب بھی ہیں اور شاعر بھی۔ اس کے علاوہ انہیں علم دنیا میں ... مقام حاصل ہے۔

فیض واپس آ رہے ہیں

... سے معلوم ہوا ہے کہ ... فیض احمد فیض ... کے بعد ... واپس آ رہے ہیں ... خبر ... ہے۔

ثمر بانو ہاشمی "دل کی ویسی تنہائی"

معروف ادیبہ ثمر بانو ہاشمی کا نیا ناول "دل کی ویسی تنہائی" ... شائع ہو کر منظر عام پر آ گیا ہے۔ ادھر نوجوان افسانہ نگار آصف ... کے افسانوں کا مجموعہ ... کے نام سے ... ہے۔

لوحِ دل

معروف شاعر ... کا نیا مجموعہ کلام ... "لوحِ دل" ... سے چھاپ ... ہے ... مجموعہ ... سب سے پہلی ... ۱۹۴۳ء ... غزل ... تعداد تقریباً ... ہے ... فراق کی "..." تھی۔

راجہ گدھ

بانو قدسیہ کا ناول "راجہ گدھ" سنگ میل پبلیکیشنز ... لاہور کے زیر اہتمام شائع ہو گیا ہے۔ یہ ناول تقریباً ... صفحات پر مشتمل ہے ... ادیب ... نے ... "راجہ گدھ" اردو زبان میں ایک ... ناول ہے ... جہاں ... تبدیل ہو جاتی ہے۔

لوکا ما

بابو جاوید ... کے ۲۴ پنجابی افسانوں کا مجموعہ "لوکا ما" کے نام سے اس ماہ پنجابی ادبی مرکز ... کی جانب سے شائع ہو رہا ہے۔

Canada Post Postes Canada

شرحِ ڈاک تقریباً تین سال سے نہیں بدلی گئی۔

لیکن اب اس کا پرانی سطح پر قائم رہنا ممکن نہیں ہے۔

آپ کو یہ یاد دلانے کی ضرورت نہیں ہے کہ پچھلے تین برسوں میں تقریباً ہر شئے کی قیمت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ لیکن ڈاک کی شرح تین سال سے نہیں بدلی۔

لیکن کیا آپ اس کا تصور کر سکتے ہیں کہ دنیا کے اس دوسرے سب سے بڑے ملک میں محکمۂ ڈاک چلانے کے خرچ میں کتنا اضافہ ہو چکا ہے؟

ہمارے اس وسیع ملک کو چلانے کا خرچ، مزدوری آلات کا خرچ، اور کام کرنے والوں کی تنخواہیں سب میں کافی اضافہ ہو چکا ہے۔

ہماری حتی الامکان کوشش کے باوجود ان بڑھتے ہوئے اخراجات کی بنا پر محکمۂ ڈاک ایک ایسے موڑ پر پہنچ گیا ہے جہاں اسے اپنی خدمات کو بہتر بنانے کیلئے مزید مالیہ درکار ہے۔

اس ضمن میں ہم جو اقدام اٹھانا چاہتے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:

- وسیع کرالٹی کنٹرول جو اندرونِ ملک سروس کو بہتر بنا سکے۔
- ایک ایسی نئی سروس جو کام کو قابلِ بھروسہ بنا سکے۔
- ڈاک تقسیم کرنے والوں میں اضافہ جس سے سروس بہتر ہو سکے۔
- ڈاک کے خاص انتظامات جیسے اسپیشل ڈلیوری، ہوائی پوسٹ، اور الیکٹرانک میل وغیرہ میں اضافہ۔

مثبت اقدام

جلد ہی پبلک کارپوریشن بن جانے سے کینیڈا کا محکمۂ ڈاک آزادی کے ساتھ چلایا جا سکے گا جس میں کارکردگی زیادہ بہتر ہو گی۔ اس طرح یہ محکمہ گورنمنٹ کا ذیلی ادارہ بن کر ٹیکس دینے والوں پر بوجھ نہ رہے گا۔ لیکن ہر کاروبار کو کامیابی سے چلانے کے لیے ضروری ہے کہ اس کا مالیہ مستحکم ہو۔ اور اب حقیقت یہ ہے کہ موجودہ شرح ڈاک کے سہارے کینیڈا کا محکمہ ڈاک اس کامیابی کے ساتھ نہیں چلایا جا سکتا جیسا کہ اسے چلایا جانا چاہیئے۔

یہی وجہ ہے کہ کینیڈا کا پوسٹل نظام آئندہ سال کے شروع میں ڈاک کے نئے نرخ جاری کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔

چند نئی شرحیں حسبِ ذیل ہیں:

کینیڈا میں درجہ اول کی ڈاک	۳۰ گرام تک	۳۰ سینٹ
امریکہ میں درجہ اول کی ڈاک	۳۰ گرام تک	۳۵ سینٹ
پارسل پوسٹ اندرونِ شہر	ایک کیلو تک	ایک ڈالر ۳۰ سینٹ
پارسل درجہ اول (مونٹریال، وینکوور)	ایک کیلو تک	۳ ڈالر ۲۵ سینٹ
اسپیشل ڈلیوری، درجہ اول کی شرح کے ساتھ		ایک ڈالر

کینیڈا کے محکمۂ ڈاک کی یہ قومی ذمہ داری ہے کہ وہ سب سے زیادہ قابلِ اعتماد اور مکمل خدمت مہیا کرے۔ بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیشِ نظر ڈاک کی نئی شرح کا اطلاق ضروری ہے۔ اس طرح ٹیکس دینے والوں کا بار بھی کم ہو گا۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنی بہتر خدمت کی وجہ سے کینیڈا کا نظامِ ڈاک دنیا کا عمدہ ترین نظام بن سکے گا۔

کینیڈا کا محکمۂ ڈاک۔ بہتر مستقبل کے لیے کوشاں

Canadä

فراق گورکھپوری کا ایک تازہ انٹرویو

[illegible]

ممتاز تشنہ صاحب سے ایک ملاقات!

[illegible]

[illegible]

غزل

راز کاشمیری

بزمِ جہاں سے ہم نے لیا بھی تو کیا لیا
اک دردِ دل لیا ہے سو وہ لا دوا لیا

چبھنے لگی تھی شیشۂ احساس کی چمک
وحشت میں آج ہم نے بھی پتھر اٹھا لیا

سود و زیاں سے کوئی تعلق نہ تھا نہ ہے
جاں دے کے راہِ عشق میں سودا چکا لیا

قوسِ قزح کے رنگ تو ایسے حسیں نہ تھے
جانِ حیا کہاں سے یہ رنگِ حیا لیا

آئینۂ ضمیر پہ جب بھی نظر پڑی
دامن کے داغ دیکھ کے سر کو جھکا لیا

اُس چشمِ دلنواز کا اعجاز دیکھیے
بیگانہ وار دیکھ کے اپنا بنا لیا

ہم نے بھی اپنے حال پہ اب میر کی طرح
کچھ رو لیا ہے بیٹھ کے کچھ مسکرا لیا

اب کیفِ مستقل رگِ جاں کو نصیب ہے
پہلو میں اس کے درد کو جب سے بسا لیا

درپیش جب بھی شہرِ غزل کا سفر ہوا
حسرت کے نقشِ فکر کو رہبر بنا لیا

جوانِ غیور

علامہ اقبالؒ

اگر جواں ہوں مری قوم کے جسور و غیور
قلندری مری کچھ کم سکندری سے نہیں

سبب کچھ اور ہے تو جس کو خود سمجھتا ہے
زوال بندۂ مومن کا بے زری سے نہیں

علمائے کرام اور کونسلروں کو وی آئی پی کا درجہ دے دیا گیا

غیر ملکی معاونوں کی تقاریب میں نمایاں حیثیت دی جائے گی

صدر کی ہدایت پر صوبائی حکومت نے احکامات جاری کر دیئے

کویت پر حملے کا الزام محض دھوکہ ہے

دھوکے کا منصوبہ امریکہ نے بنایا تھا، ایران سپریم کا الزام

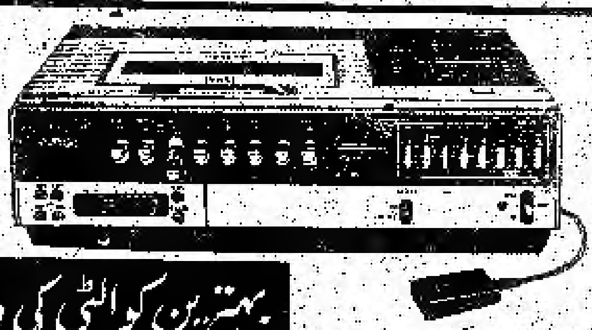

بہترین کوالٹی کی ویڈیو فلمیں

STAR VIDEO CLUB

MOVIES & VIDEO RENTALS

ORIGINAL PRINTS OF PAKISTANI & INDIAN MOVIES

REASONABLE RATES

FOR INFORMATION CALL

281-9864

84-MURISON BLVD
SCARBOROUGH, ONT., M1B-2B6

ویڈیو فلمیں — پاکستان و انڈیا کی فلموں کے ویڈیو کیسٹ بازار سے ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔

پاکستان کی آزادی کو خطرہ

ترکی میں پردہ پر پابندی لگا دی گئی

ونٹیریو لاٹری میں تبدیلی

اب ونٹیریو لاٹری کے ہر ٹکٹ پر جیتنے کے ایک ہزار سے زیادہ مواقع ہیں۔

کیونکہ اس کا علم صرف ونٹیریو کو ہی ہے کہ بڑے انعام کو محض ایک یا دو نمبر کے فرق سے کھو دینے پر کتنی مایوسی ہوتی ہے۔

اور صرف ونٹیریو لاٹری ہی اس کے بارے میں کچھ کر سکتی ہے۔

اب انعام جیتنے کے قریب پہنچنا بھی اہمیت رکھتا ہے۔

Now, being close counts.

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

ٹورانٹو میں سکونت رکھنے والی تعلیم یافتہ، باروزگار، طلاق شدہ خاتون کے لیے کسی شریف الطبع، سنجیدہ مزاج، وسیع نظر مسلمان شخص کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۴۰ سال سے اوپر ہو۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات "الہلال" کی معرفت خط لکھیں۔ خط و کتابت صیغۂ راز میں رہے گی۔

N.N. c/o al-Hilal

پاکستان کے شیعہ پنجابی گھرانے سے تعلق رکھنے والی ۱۹ سالہ، قبول صورت، خوب سیرت، تعلیم یافتہ، سلیقہ شعار، کینیڈین شہریت رکھنے والی لڑکی کے لیے کسی مناسب نوجوان کا رشتہ درکار ہے جو تعلیم مکمل کر چکا ہو یا عنقریب مکمل کرنے والا ہو اور ہو سکے تو شیعہ عقیدے سے ہی تعلق رکھتا ہو۔ پہلے ہی خط میں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیے:

N.B. c/o al-Hilal

۳۶ سالہ، طلاق شدہ، مسلمان، ملازم سرکار انجینئر کیلئے سمجھدار، تعلیم یافتہ لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۲۵ سال کے اوپر ہو۔ تفصیلات کے لیے خط لکھیے:

Q.K. c/o al-Hilal

MATRIMONIAL

35 year old Pakistani Sunni Muslim, professional, well settled, U.S. citizen invites matrimonial correspondence from well educated Muslimah from India or Pakistan.

B.M. c/o Al-Hilal

MATRIMONIAL

Matrimonial correspondence is requested for a young Muslimah from Pakistan. 29 years, well educated and mature, attractive, Canadian citizen. Respondants must be urdu speaking muslims, well educated and established professionals. Seekers of marriage of convenience need not reply. Please send pertinent particulars and photograph with first letter.

A. J. C/O AL-HILAL

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے۔

بیرون ملک آباد پاکستانیوں کو وطن میں پلاٹوں کی خریداری میں سخت دشواری ہے

مہران ٹاؤن شپ میں خریدے گئے پلاٹ ابھی تک جنگل نظر آتے ہیں

رائس ایکسپورٹ کارپوریشن کو چاول کی تمام پیداوار خریدنے کی ہدایت

انٹرنیشنل الیون نے پاکستانی ٹیم کو ۷ وکٹوں سے شکست دے دی

پاکستانی کھلاڑیوں کا مایوس کن کھیل، ساری ٹیم ۹۳ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی

میاں طفیل محمد کو رابطہ عالم اسلامی کا تاسیسی رکن نامزد کر دیا گیا

اسٹیل ملز کے لئے بیشتر سرمایہ کاری نجی شعبہ کے ذریعہ ہوگی: غلام اسحاق

بیرونی سرمایہ کاروں کیلئے بہترین مواقع ہیں: ان کو متعدد مراعات دی گئی ہیں

روسی فوج نے فریاب میں کیمیکل چھڑک کر گندم کے ذخائر تباہ کر دیئے

THE NEW MINIMUM WAGE RATES IN ONTARIO

اونٹاریو میں قلیل ترین اجرت کی نئی شرح

یکم اکتوبر ۱۹۸۴ء سے اونٹاریو میں قلیل ترین اجرت کی نئی شرح نافذ العمل ہے

عام شرح فی گھنٹہ	تین ڈالر پچاس سینٹ
کام سیکھنے والوں کی شرح فی گھنٹہ	تین ڈالر چالیس سینٹ
طالب علموں کی شرح فی گھنٹہ	دو ڈالر پچاسی سینٹ
لائسنس یافتہ شراب کی دکان کیلئے	تین ڈالر فی گھنٹہ
تعمیر کے کام کی شرح فی گھنٹہ	تین ڈالر پچھتر سینٹ

اونٹاریو منسٹری آف لیبر، ایمپلائمنٹ اسٹینڈرڈ برانچ کے حسب ذیل علاقائی دفاتر سے مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

TORONTO
400 University Avenue
M7A 1V2
Tel: (416) 965-5251

HAMILTON
1 West Avenue South
L8N 2R9
Tel: (416) 527-2951

KENORA
808 Robertson Street
P9N 1X9
Tel: (807) 468-3128

KINGSTON
1055 Princess Street
K7L 1H3
Tel: (613) 547-3414

KITCHENER
824 King Street West
N2G 1G1
Tel: (519) 744-8101

LONDON
205 Oxford Street East
N6A 5G6
Tel: (519) 439-3231

OTTAWA
2197 Riverside Drive
K1H 7X3
Tel (613) 523-7530

ST. CATHARINES
205 King Street
L2R 3J5
Tel: (416) 682-7261

SAULT STE. MARIE
390 Bay Street
P6A 1X2
Tel: (705) 949-3331

SUDBURY
199 Larch Street
P3E 5P9
Tel: (705) 675-4455

THUNDER BAY
435 James Street South
P7E 6E3
Tel: (807) 475-1691

TIMMINS
273 Third Avenue
P4N 1E2
Tel: (705) 267-6231

WINDSOR
500 Ouellette Avenue
N9A 1B3
Tel: (519) 256-8278

بلا خرچ فون نمبر حاصل کرنے کیلئے اپنی مقامی ٹیلی فون ڈائریکٹری میں سرکاری اداروں کی فہرست ملاحظہ کیجئے

Ministry of Labour
Ontario
Employment Standards Branch

Robert G. Elgie, MD, Minister

William Davis, Premier

کراچی کے قبرستانوں میں جگہ نہیں رہی

قبر کیلئے بھی رشوت دینی پڑتی ہے

قدیم قبرستانوں میں سڑکوں پر قبریں بن رہی ہیں

کراچی میں سالانہ ۵۳ ہزار قبروں کی ضرورت ہے

دولت مشترکہ میں پاکستان کی دوبارہ شمولیت کا کوئی جواز نہیں، اندرا گاندھی

پاکستان میں منتخب جمہوری حکومت کے قیام تک بھارت اسکی دولت مشترکہ میں واپسی کی مخالفت کرتا رہے گا!

اس کی کیا ضمانت ہے کہ پاکستان ہمیشہ فوجی آمریت کے زیر اثر نہیں رہے گا

[illegible]

بھارتی روپے کی قیمت میں کمی

[illegible]

حکومت نمک کی قیمت میں اضافہ پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے

ملک کی ضرورت کے مطابق پوری ہو رہی ہے

[illegible]

آج خبریں نہیں، اس کی تصدیق ہے

[illegible]

کینیڈا کے نئے سیونگز بانڈز

گذشتہ سیریز کے سود میں اضافہ

یکم نومبر ۱۹۸۱ء کے آغاز سے پرانے بانڈز کی شرح سود ۱۹½ فی صد کر دی گئی ہے جن کی مدت ابھی مکمل نہیں ہوئی۔ اس کے بعد کے سالوں میں مدت کے ختم ہونے تک سود کی کم سے کم شرح ۱۰½ فی صد ہوگی۔

۱۹۶۶ء سے پہلے کی سیریز

یکم نومبر ۱۹۸۱ء سے پہلے کی سیریز پر شرح سود کیش بونس میں اضافہ کی صورت میں مدت کے ختم ہونے پر ادا کیا جائے گا۔ بونس کی نئی شرح ہر سیریز کے ایک سو ڈالر کے بانڈ کے حساب سے درج ذیل ہوگی۔

سیریز	تاریخ اختتام مدت	تکمیل مدت پر نقد بونس
١٩٦٠-٦١	یکم نومبر ۱۹۸۱ء	۲۷۹ ڈالر [illegible] سینٹ
١٩٦٢-٦٣	یکم نومبر ۱۹۸۲ء	۲۶۸ ڈالر [illegible] سینٹ
١٩٦٣-٦٤	یکم نومبر ۱۹۸۳ء	۲۵۱ ڈالر [illegible] سینٹ
١٩٦٤-٦٥	یکم نومبر ۱۹۸۴ء	۲۱۲ ڈالر [illegible] سینٹ
١٩٦٥-٦٦	یکم نومبر ۱۹۸۵ء	۲۳۴ ڈالر [illegible] سینٹ
١٩٦٦-٦٧	یکم نومبر ۱۹۸۶ء	۲۲۶ ڈالر

ان سیریز کے بونس حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ بانڈز مدت کی تکمیل ہونے تک کیش نہیں کرائے جائیں۔

۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۰ء کی سیریز

آخری چار سیریز پر درج شدہ شرح سے زیادہ سود ادا کیا جائے گا۔ ہر ایک ہزار ڈالر کا ریگولر انٹرسٹ بانڈ یکم نومبر ۱۹۸۲ء کو ۱۹۵ ڈالر سود دے گا۔ یکم نومبر ۱۹۸۱ء سے شروع ہونے والے سال کے لیے کمپونڈ انٹرسٹ بانڈز پر ۱۹½ فی صد سود سادہ اور کمپونڈ انٹرسٹ ۱۹½ فی صد تمام سود پر سود ملے گا۔ یکم نومبر ۱۹۸۱ء سے شروع ہونے والے سال کے لیے ہر ہزار ڈالر پر شرح سود درج ذیل ہوگی

سیریز	قیمت یکم نومبر ۱۹۸۱ء	قیمت یکم نومبر ۱۹۸۲ء
١٩٧٧-٧٨	۱,۵۴۱ ڈالر ۷۳ سینٹ	۱,۷۵۸ ڈالر ۹۲ سینٹ
١٩٧٨-٧٩	۱,۳۹۴ ڈالر ۴۳ سینٹ	۱,۶۴۴ ڈالر [illegible] سینٹ
١٩٧٩-٨٠	۱,۲۷۷ ڈالر [illegible] سینٹ	۱,۵۲۹ ڈالر [illegible] سینٹ
١٩٨٠-٨١	۱,۱۴۴ ڈالر ۱۷ سینٹ	۱,۳۷۷ ڈالر [illegible] سینٹ

پہلے سال ۱۹½ فیصد

کینیڈا کے نئے سیونگز بانڈز پر پہلے سال ۱۹½ فیصد سود ملتا ہے۔ باقی چھ سالوں میں ہر سال کم از کم ۱۰½ فیصد بانڈز کی مدت کے خاتمہ تک دیا جاتا ہے۔ اس تعیل ترین شرح سے کم سود نہیں دیا جاتا۔

کینیڈا سیونگز بانڈز نہ صرف آپ کو اچھا معاوضہ دیتے ہیں بلکہ ان کی پیشکش میں خوبیوں کا ایسا خاص امتزاج بھی ہے جو ان بانڈز کو حال اور مستقبل کی منفرد اور محفوظ سرمایہ کاری بناتے ہیں۔

مستقبل کے لیے لچک

تیار نقد رقم: کینیڈا کے نئے سیونگز بانڈز آپکو مقید نہیں کر لیتے۔ کسی بھی وقت ضرورت پڑنے پر انہیں منظور شدہ ایجنٹ کے ذریعہ نقد رقم میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ یہ بانڈز نقد رقم کے برابر ہوتے ہیں۔

شرح سود پر کوئی جرمانہ نہیں: جب نئے بانڈز ۱۳ نومبر ۱۹۸۱ء کے بعد کسی بھی وقت بھنائے جائیں تو شرح سود میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ یکم نومبر ۱۹۸۱ء کے بعد سے ہر مہینہ کا پورا سود آپ کو ادا کیا جائے گا۔

حکومت کینیڈا کی پشت پناہی

کینیڈا سیونگز بانڈز کو کینیڈا کے تمام وسائل کا تعاون حاصل ہے۔ انہیں خریدتے ہوئے آپ کو اس بات کا اطمینان رہنا چاہیئے کہ یہ ایک قابل بھروسہ اور محفوظ سرمایہ کاری ہے۔

خریدنے کی سہولت

نئے کینیڈا سیونگز بانڈز ایک سو ڈالر سے لے کر پندرہ ہزار ڈالر تک آسانی سے خریدے جا سکتے ہیں۔ اور آپ کو بانڈز کے انتخاب کا اختیار ہے۔ یعنی آپ ریگولر انٹرسٹ بانڈ سالانہ آمدنی کے لیے اور کمپونڈ انٹرسٹ بانڈ بچت میں اضافہ کے لیے خرید سکتے ہیں۔

۱۳ اکتوبر سے برائے فروخت

کینیڈا سیونگز بانڈز ۱۳ اکتوبر سے کسی بھی منظور شدہ ایجنٹ، مجاز بینک، سرمایہ کار، اسٹاک بروکر، ٹرسٹ کمپنی اور کریڈٹ یونین۔

مستقبل کے لیے بچت کیجیے۔

Canada

منتخب افسانہ

خاموش اور پُراسرار محبت کی ایک داستان

اُدھوری بات

"شکریہ... میڈم" ساؤل نے کہا۔

"...بولی"

"...اور..."

"وہ جو ڈال گرل ہے... وہ ___"

[illegible]

بھارت کو غیر جانبدار تحریک سے نکالنا حق بجانب ہوگا

دولتِ مشترکہ میں پاکستان کی دوبارہ شمولیت کی مخالفت پر مسز گاندھی کی مذمت

لندن ___ پاکستان اور ... سیکرٹری جنرل سید تنظیم واسطی نے دولتِ مشترکہ میں پاکستان کی دوبارہ شمولیت کی مخالفت پر بھارت کی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کی مذمت کی ہے ...

[illegible]

کراچی کے شہریوں کو اونٹ کا گوشت کھلایا جا رہا ہے

کراچی ___ ... اونٹ کا گوشت ...

[illegible]

fortnightly
al-Hilal
VOL.10, No.15
October 20, 1981
Phone: 424-1989, 493-4374
50 ¢
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

پاکستان بھارت سے ایٹمی ہتھیار نہ بنانے کا معاہدہ کرنے کو تیار ہے

[illegible] ○ بھارت سے اخبار رہنما کے "دکن" کو انٹرویو

وطن واپسی تک افغان مہاجرین کو تحفظ دیا جائے گا: جنرل ضیاء

چوہدری ظہور الٰہی کا قتل عالمی سطح پر مسئلہ افغانستان اٹھانے کا نتیجہ ہے

[illegible]

بھارت کا افغانستان سے پاکستان میں اسلحہ سمگل کیا جا رہا تھا

[illegible]

چوہدری ظہور الٰہی کو سابق حکومت نے قتل کیا: وزیر اطلاعات

[illegible]

نوابزادہ نصراللہ شہر بدر ہو گئے

[illegible]

[illegible]

جرنیل سنگھ کو مرتسر جیل سے جمہوریہ منتقل کر دیا

خالصتان تحریک کے لیڈر نے بھوک ہڑتال شروع کر دی

ہم سکھ لیڈر جرنیل سنگھ کی رہائی کی حمایت کرتے ہیں

[illegible]

مسلم لیگ حکومت کے قیام کے لئے پیش رفت جاری ہے

[illegible]

[illegible]

آزاد کشمیر میں انتخابات کروائے جائیں

[illegible]

ایران کے منتخب صدر آیت اللہ خامنہ ای کو ۹۵ فیصد ووٹ ملے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوہدری ظہور الٰہی کے قتل کے سلسلے میں گرفتاریاں

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

- سالانہ زرِ خریداری برائے "الہلال": دس ڈالر
- سالانہ زرِ خریداری برائے "کریسنٹ": دس ڈالر
- سالانہ زرِ خریداری برائے "الہلال و کریسنٹ": سترہ ڈالر

کوپن خریداری

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code.................. Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھیے اور ذیل کے پتہ پر بھیجیے۔
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگائیے ☐